ریفرینس نمبر:**Lar7482** بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ:**17-04-2018**

شوال میں عمرہ کرنے والے پر کیا حج فرض ہو جاتا ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ماہ شوال میں ہم مدینہ شریف سے نماز عید الفطر پڑھ کر عمرہ کی نیت سے احرام باندھ کر مکہ شریف روانہ ہوئے اور عمرہ ادا کرنے کے بعد دو چار دن کے بعد مکہ شریف سے اپنے وطن پاکستان روانہ ہوئے۔ کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ جس نے پہلے فرض حج ادا کر لیا ہو، وہ تو شوال میں مکہ شریف جا کر اپنے وطن واپس آسکتا ہے، لیکن جس نے ابھی فرض حج ادا نہیں کیا، وہ اگر ماہ شوال میں مکہ شریف کی حدود میں داخل ہو جائے، تو اب بغیر حج کیے واپس نہیں آسکتا۔ شرعی رہنمائی فرمائیں کہ کیا یہ بات درست ہے کہ جس نے فرض حج ادا نہیں کیا، وہ شوال کے مہینے میں مکہ شریف گیا، تو اب بغیر حج کیے واپس نہیں پلٹ سکتا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حج کی فرضیت کے لیے دیگر شرائط کے ساتھ ساتھ زادِ راہ پر قدرت ہونا شرط ہے، جسے استطاعت کے ساتھ بھی تعبیر کیا جاتا ہے اور زادِ راہ میں مکہ مکرمہ تک آنے جانے، وہاں رہنے کے خرچے پر نیز واپس اپنے وطن آنے کے زمانے تک اپنے اور اپنے اہل و عیال کے نان و نفقہ پر حاجت اصلیہ سے زائد قدرت ہونا ضروری ہے، لہٰذا ماہ شوال میں جو شخص مکہ مکرمہ میں موجود ہے اور اس کے پاس یہ تمام خرچے نہیں ہیں، تو اس پر حج فرض نہیں ہوا، پس حج کی ادائیگی بھی اس پر لازم نہیں، تو وہ اپنے وطن واپس آسکتا ہے اور جب تک استطاعت

نہ پائی جائے، اس پر حج کی ادائیگی کے لیے آنا لازم نہیں ہو گا اور اگر اس کے پاس یہ تمام خرچے ہیں، تو اس پر حج فرض ہو چکا اور اب اگر ویزہ نہ ہونے کی وجہ سے حکومت اسے نکال دے گی، تو اب وہ محصر کے حکم میں ہو جائے گا، تو اس سال وہ وطن واپس آجائے، اس وجہ سے وہ گنہگار نہیں ہو گا اور آئندہ سال اس پر حج کی ادائیگی لازم ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا﴾ ترجمہ کنزالایمان: " اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے۔"

(سورۃ آل عمران، پارہ 04، آیت 97)

اس آیت کے تحت حضرت صدرالافاضل مفتی سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: " اس آیت میں حج کی فرضیت کا بیان ہے اور اس کا کہ استطاعت شرط ہے۔ حدیث شریف میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تفسیر زاد و راحلہ سے فرمائی زاد یعنی توشہ کھانے پینے کا انتظام اس قدر ہونا چاہئے کہ جا کر واپس آنے تک کے لئے کافی ہو اور یہ واپسی کے وقت تک اہل و عیال کے نفقہ کے علاوہ ہونا چاہئے۔" (خزائن العرفان فی تفسیر القرآن)

ملتقی الابحر میں حج کی شرائط بیان کرتے ہوئے فرمایا: " وقدرة زاد وراحلة ونفقة ذهابه وأيابه فضلت عن حوائجه الأصلية ونفقة عياله إلى حين عوده " ترجمہ: اور (حج کی شرائط میں سے ہے) سامان سفر اور سواری اور آنے جانے کے نفقہ پر قدرت ہونا جو کہ اس کی حاجات اصلیہ سے زائد ہو اور اس کی واپسی تک اس کے عیال کے نفقہ پر قدرت ہونا۔

(ملتقی الابحر مع مجمع الانہر، کتاب الحج، ج 01، ص 383، 386، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں حج واجب ہونے کی شرائط بیان کرتے ہوئے ایک شرط بیان کی: " سفر خرچ کا مالک ہو اور سواری پر قادر ہو۔۔۔ سفر خرچ اور سواری پر قادر ہونے کے یہ معنی ہیں کہ یہ چیزیں اس کی حاجت سے فاضل ہوں یعنی مکان و لباس و خادم اور سواری کا جانور اور پیشہ کے اوزار اور خانہ داری کے سامان اور دَین

سے اتنا زائد ہو کہ سواری پر مکہ معظمہ جائے اور وہاں سے سواری پر واپس آئے اور جانے سے واپسی تک عیال کا نفقہ اور مکان کی مرمت کے لیے کافی مال چھوڑ جائے اور جانے آنے میں اپنے نفقہ اور گھر اہل و عیال کے نفقہ میں قدرِ متوسط کا اعتبار ہے نہ کمی ہو نہ اِسراف۔ عیال سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا نفقہ اُس پر واجب ہے۔"

(بہارشریعت، ج01، حصہ06، ص1039، 1040، مکتبۃ المدینہ)

فیصلہ جات شرعی کونسل میں درج ہے: "کسی شخص نے ماہ شوال میں عمرہ کیا اور اس کے پاس ایام حج تک وہاں ٹھہرنے اور کھانے پینے کی استطاعت نہ ہو تو اس پر حج فرض نہیں، یونہی اہل و عیال کے نفقہ پر قدرت نہ ہو جب بھی حج فرض نہیں کہ استطاعت زاد اور نفقہ عیال شرط وجوب ہے۔۔۔۔ جو شخص کھانے پینے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اگرچہ اس کے پاس حج تک کا ویزا ہو اس پر حج فرض نہ ہو گا۔۔۔ جو غنی مکہ مکرمہ میں ہے اور ایام حج تک وہاں ٹھہرنے کا ویزا نہیں اور شوال کا ہلال ہو چکا ہو تو شرائط وجوب ادا پائے جانے کی وجہ سے اس پر حج کی ادائیگی واجب ہو گی اور وہ حکم محصر میں ہو گا اور منع من السلطان کی وجہ سے وہ سال رواں حج نہ کر سکے تو گنہگار نہ ہو گا، البتہ سال آئندہ ادائیگیٔ حج لازم ہو گی۔"

(فیصلہ جات شرعی کونسل، ص233، 234، مرکز الدراسات الاسلامیۃ جامعۃ الرضا، بریلی شریف)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی محمد ہاشم خان عطاری

کتبـــــــــــــــــــہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
محمد عرفان مدنی
30 رجب المرجب 1438ھ/17 اپریل 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔